اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

دارالامان قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

یوم پنج شنبہ

جلد ۲۸ | ۱۴- ماہ نبوت ۱۳۱۹ ہش | ۱۳- شوال ۱۳۵۹ ھ | ۱۴- نومبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۵۹

بعض اکالیوں کی اشتعال انگیزی

گرد و نواح کے بعض اکالی کچھ دنوں سے جماعت احمدیہ کے خلاف جو شورش پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کے متعلق مختلف مقامات سے اطلاعات موصول ہو رہی ہے۔ ان لوگوں نے سری گوبند پور میں ایک جلسہ کیا جس میں موضع نور پور اور موضع میجرا کے مسلمان جاٹوں کو بھی شامل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن انہوں نے اس قسم کی تحریک کو علاقہ کے لئے سخت نقصان رساں قرار دیتے ہوئے اکالیوں کے جلسہ میں شامل ہونے سے انکار کر دیا۔ یہ واقعہ یکم نومبر کا ہے۔ اس کے بعد اکالیوں نے علاقہ سری گوبند پور کے کئی گاؤں میں گھومنے کے بعد علاقہ کاہنوواں کے متعدد گاؤں کا بھی دورہ کیا۔ اور ۶ نومبر کو کاہنوواں میں جلسہ کیا۔ جس کے متعلق بذریعہ منادی یہ اعلان کیا۔ کہ قادیان والوں نے اردگرد کے علاقہ کی زمین کی پیمائش کر لی ہے۔ اور نقشہ بنا لیا ہے اس علاقہ میں وہ اپنی ریاست قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر ایسا ہوا۔ تو اس علاقہ کے سب لوگوں کو سخت تکلیف ہوگی۔ پس تمام ہندو مسلمانوں۔ اور سکھوں کو جمع ہو کر مقابلہ کرنے کی تجویز سوچنی چاہیئے۔

اس کے بعد رات کو جلسہ میں سخت اشتعال انگیز تقریریں کی گئیں اور یہ ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ کہ اگر قادیان والوں کی اس علاقہ میں ریاست قائم ہو گئی۔ تو ہمارا رہنا محال ہوگا۔ ہم لوگوں کو قادیانیوں کے مقابلہ کے لئے ابھی سے تیار ہو جانا چاہیئے۔ اسی طرح اچل کے مشہور میلہ میں جہاں ہزاروں کی تعداد میں سکھ جمع ہوتے ہیں۔ اسی موضوع پر آٹھ بجے سے لے کر رات کے ۱۲- بجے تک تقریریں کی گئیں۔

ان حالات سے ظاہر ہے۔ کہ بعض اکالی مضافات قادیان میں جماعت احمدیہ کے خلاف ایک خود ساختہ اور بے بنیاد افواہ کی آڑ لے کر سخت اشتعال پیدا کر رہے ہیں۔ معلوم ایسا ہوتا ہے۔ ان لوگوں نے سمجھ لیا ہے۔ کہ حکام لڑائی کے متعلق انتظامات میں اس قدر منہمک ہیں۔ کہ وہ علاقہ میں امن کے خلاف سرگرمیوں کو روکنے سے قاصر رہیں گے۔ اور اس طرح ان لوگوں کو جو حکومت کو نقصان پہونچانے اور اس کی مشکلات میں اضافہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ ایک طرف تو بدامنی کے دور میں اپنی ذاتی اغراض حاصل کرنے کا موقعہ مل جائیگا۔ اور دوسری طرف حکومت کو پریشان کر سکیں گے۔ لیکن یہ سراسر ان کی نادانی ہے۔ حکومت ملک میں امن قائم رکھنے کی اہمیت کو کسی وقت بھی نظر انداز نہیں کر سکتی۔ اور وہ اس کے لئے کافی ذرائع رکھتی ہے۔ جو لوگ کسی قسم کا فتنہ پیدا کریں گے۔ خواہ وہ براہ راست حکومت کے خلاف ہو۔ یا رعایا کے امن کو برباد کرنے والا ہو۔ ضرور کیفر کردار کو پہونچیں گے۔ اور اپنے کئے کا بدلہ پائیں گے۔

ان حالات میں ہم عام لوگوں کو خواہ وہ ہندو ہوں۔ یا سکھ۔ یا مسلمان یہ ہمدردانہ مشورہ دیتے ہیں۔ کہ وہ کسی کے دھوکہ اور فریب میں آکر قطعاً اس قسم کی کوئی حرکت نہ کریں۔ جو خلافِ امن اور خلافِ قانون ہو۔ اور جو لوگ انہیں جھوٹی باتیں سنا کر کسی خطرہ میں مبتلا کرنے کی کوشش کریں۔ انہیں صاف طور پر بتا دیں۔ کہ وہ ان کے خیر خواہ نہیں۔ بلکہ بدترین دشمن ہیں۔ ورنہ اگر ان کے کہنے میں آکر کسی نے کوئی ایسی حرکت کی۔ جو امن کو برباد کرنے والی اور قانون کو توڑنے والی ہوئی۔ تو اس کا زیادہ تر خمیازہ عوام کو ہی بھگتنا پڑے گا اور اشتعال دلانے والے ادھر اُدھر بھاگ کر اپنے آپ کو بچا لیں گے۔

اس سلسلہ میں ہم ان سکھ، مسلمان اور ہندو شرفا کو بھی توجہ دلاتے ہیں۔ جو اپنے علاقہ میں امن قائم رکھنا ضروری سمجھتے۔ اور ہر قسم کے فتنہ و فساد سے نفرت رکھتے ہیں۔ کہ اپنے اپنے حلقہ میں عام لوگوں کو ہر قسم کی امن شکن حرکات سے باز رہنے کی تلقین کریں اور اچھی طرح سمجھا دیں۔ کہ شرافت و انسانیت کا تقاضا آپس میں محبت اور پیار سے رہنا۔ اور ایک دوسرے کے دکھ اور سکھ میں شریک ہونا ہے۔ نہ کہ نقصان پہونچانے اور فتنہ کھڑا کرنے کے لئے تجاویز سوچنا۔ یہ خوشی کی بات ہے۔ کہ علاقہ کے شرفاء نے اس بارے میں اپنے فرض کو پہچانتے ہوئے کوشش شروع کر دی ہے۔ اور متعدد اعلان بھی شائع کئے ہیں۔ لیکن ضرورت ہے۔ کہ اور زیادہ سرگرمی سے یہ کوشش جاری رکھی جائے۔ اور امن شکن لوگوں کو قطعاً اس بات کا موقعہ نہ دیا جائے۔ کہ وہ اپنے نقصان رساں ارادوں میں کامیاب ہو سکیں۔

اس سلسلہ میں یہ بات خاص طور پر قابل شکریہ ہے۔ کہ بعض کوتہ اندیش مسلمان جو یہ کوشش کر رہے تھے۔ کہ مسلمان اکالیوں کے ساتھ اس فتنہ میں شریک ہو جائیں۔ انہیں سخت ناکامی ہوئی ہے۔ اور مسلمانوں نے ان کی باتوں کی طرف کوئی توجہ نہیں کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ نبوت ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق پونے دس بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ پیچش کی شکائت کی وجہ سے آج جلاب لیا گیا۔ خدا کے فضل سے طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے پہلے سے کافی بہتر ہے۔ اور جوڑوں کے درد میں بہت تخفیف ہے۔ سوائے بائیں ران کے جوڑ کے جس میں ابھی درد باقی ہے۔ مگر آج دن کو کچھ حرارت ہوگئی۔ اور کچھ ضعف بھی۔ احباب حضرت ممدوح کی صحت کے لئے دعا کریں ؛

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو پیٹ اور انتڑیوں کے درد کے علاوہ سر کے چکروں کی بھی تکلیف ہے۔ حرم ثانی کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے ؛

مولوی محمد یار صاحب عارف دیر ووال سے اور مولوی ابو العطاء صاحب و مہاشہ محمد عمر صاحب چک ۵۶۵ کے جلسوں سے واپس آگئے ہیں ؛

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق ضروری اعلان

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ کے مقررشدہ بجٹ ۲۲۰۰۰ میں سے اب تک صرف ساڑھے پانچ ہزار روپے کے قریب وصولی ہوئی ہے۔ حالانکہ اس وقت تک نصف سے زائد رقم وصول ہو جانی چاہیئے تھی۔ چونکہ جلسہ سالانہ سر پر آرہا ہے۔ اور ابتدائی اخراجات کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ اس لئے ہر ایک احمدی کو چاہیئے۔ کہ وہ جس طرح بھی ہوسکے چندہ جلسہ سالانہ اپنی ماہوار آمد پر پندرہ فی صدی کے حساب سے مقامی سیکرٹری مال کو ادا کردے۔ اور جماعتوں کے عہدیداروں کو چاہیئے۔ کہ فوری طور پر اس چندہ کی وصولی کا انتظام فرمادیں۔ اور اس ماہ کے آخر تک اپنی اپنی جماعت کا چندہ داخل خزانہ کرا کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خوشنودی اور اللہ تعالےٰ سے ثواب حاصل کریں ؛

ناظر بیت المال قادیان

وبالآخرۃ ھم یوقنون کی تفسیر کے متعلق ایک اور شہادت

خاکسار نے ماہ جنوری ۱۹۱۰ء میں ایک عریضہ دعا کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کی خدمت شریف میں لکھا اور اسی میں یہ بھی عرض کیا۔ وبالآخرۃ ھم یوقنون سے پہلے دو وحیوں کا ذکر ہے۔ وبالآخرۃ سے بھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کی وحی کیوں نہ سمجھی جائے۔ خاکسار کے خط کا جو جواب موصول ہوا۔ اس میں اس آیت کے متعلق حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی طرف سے یہ لکھا تھا۔ "آخرۃ کے جو معنی آپ لیتے ہیں۔ وہ بھی درست ہیں۔ محمد صادق عفی اللہ عنہ قادیان ۱۹۱۰/۱/۳۱"

اصل خط محفوظ ہے اگر غیر مبایعین انکار کریں تو عکس شائع کردیا جائے گا۔ جن دنوں خاکسار نے مذکورہ بالا خط حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کی خدمت شریف میں لکھا۔ خاکسار کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس ڈائری کا جو حضرت مولوی شیر علی صاحب نے الفضل میں شائع کرائی ہے۔ کچھ علم نہ تھا۔ خاکسار خواجہ غلام نبی پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ ڈیرہ دون

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۵ ظہور سے ۵ تبوک تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے ؛

نمبر شمار	نام	ضلع	نمبر شمار	نام	ضلع
۱۶۹۲	علم الدین صاحب	گورداسپور	۱۷۲۸	حافظ ایم اے رمضان صاحب	لدھیانہ
۱۶۹۳	مہتاب بی بی صاحبہ	"	۱۷۲۹	چودھری غلام حیدر صاحب	گورداسپور
۱۶۹۴	حسین بی بی صاحبہ	"	۱۷۳۰	فقیر محمد صاحب	"
۱۶۹۵	بشیر احمد صاحب	"	۱۷۳۱	میاں کپاس محمد صاحب	متھرا
۱۶۹۶	محمد شریف صاحب	"	۱۷۳۲	میاں محمد شریف صاحب نومسلم	گورداسپور
۱۶۹۷	رشید احمد صاحب	"	۱۷۳۳	سراج دین صاحب	"
۱۶۹۸	محمد مجید صاحب	"	۱۷۳۴	محمد جمیل صاحب	"
۱۶۹۹	شریفہ بیگم صاحبہ	"	۱۷۳۵	محمد علی صاحب	"
۱۷۰۰	خورشید بیگم صاحبہ	"	۱۷۳۶	علی محمد صاحب	ملتان
۱۷۰۱	استاد صاحب گل صاحب	پشاور	۱۷۳۷	پیر بخش صاحب	امرتسر
۱۷۰۲	مستری محمد علی صاحب	گورداسپور	۱۷۳۸	محمد شریف صاحب	گورداسپور
۱۷۰۳	شیر محمد صاحب	"	۱۷۳۹	ابراہیم صاحب	"
۱۷۰۴	بیگم بی بی صاحبہ	"	۱۷۴۰	چراغ بی بی صاحبہ	"
۱۷۰۵	عیدا صاحب	"	۱۷۴۱	خورشید علی صاحب	"
۱۷۰۶	نواب دین صاحب	"	۱۷۴۲	نذیر احمد صاحب	"
۱۷۰۷	عبد الغنی صاحب	"	۱۷۴۳	رشیدہ بیگم صاحبہ	"
۱۷۰۸	نور احمد صاحب	"	۱۷۴۴	دین محمد صاحب	"
۱۷۰۹	میاں عبد العزیز خانصاحب	"	۱۷۴۵	ہاجرہ صاحبہ	"
۱۷۱۰	میاں جلال الدین صاحب	"	۱۷۴۶	خلیل احمد صاحب	"
۱۷۱۱	شیخ محمد اسلم صاحبہ	"	۱۷۴۷	رفیق احمد صاحب	"
۱۷۱۲	جلال الدین صاحب	"	۱۷۴۸	حنیفاں بی بی صاحبہ	"
۱۷۱۳	محمد اسمٰعیل صاحب	"	۱۷۴۹	امینہ بیگم صاحبہ	"
۱۷۱۴	عظیم بخش صاحب	"	۱۷۵۰	محمد طفیل صاحب	"
۱۷۱۵	چودھری شرف الدین صاحب	"	۱۷۵۱	غلام بی بی صاحبہ	"
۱۷۱۶	چودھری فضل داد صاحب	"	۱۷۵۲	منظور احمد صاحب	"
۱۷۱۷	مولوی غلام علی صاحب	"	۱۷۵۳	محمد علی صاحب	"
۱۷۱۸	حیات محمد صاحب	"	۱۷۵۴	اللہ داد صاحب نمبردار	"
۱۷۱۹	فضل دین صاحب	"	۱۷۵۵	صدیقہ صاحبہ	"
۱۷۲۰	دوست محمد صاحب	"	۱۷۵۶	اقبال بیگم صاحبہ	"
۱۷۲۱	میاں ناصر احمد صاحب	"	۱۷۵۷	بشیر احمد صاحب	"
۱۷۲۲	میاں کرم الٰہی صاحب	شیخوپورہ	۱۷۵۸	صدیق احمد صاحب	"
۱۷۲۳	چودھری نور دین صاحب	رحیم یار خان	۱۷۵۹	محمد طفیل صاحب	"
۱۷۲۴	" اسد اللہ خانصاحب	سرگودھا	۱۷۶۰	خان محمد علی صاحب	گجرات
۱۷۲۵	مرزا منصور احمد صاحب	پشاور	۱۷۶۱	اسلم خان صاحب	فتح پور
۱۷۲۶	شیخ عبد الحق صاحب	جالندھر	۱۷۶۲	محمد تقی صاحب	جودھپور
۱۷۲۷	مولوی عبد الرزاق صاحب	ملتان	۱۷۶۳	صادق علی صاحب	سیالکوٹ

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسفۂ مسائلِ حج

رمی الجمار اور جمرات کی حقیقت اور حکمت

مَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی

(۴)

مِنیٰ جس میں قربانیوں کے جانوروں کو حج کے موقعہ پر حاجی لوگ ذبح کرتے ہیں۔ اس کا نام مِنیٰ بھی قربانی کے جانوروں کے خون بہانے کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔ چنانچہ تکملۂ مجمع بحار الانوار میں لکھا ہے۔ منیٰ سُمّی بہ لما یمنیٰ فیہ من الدماء ای یراق۔ یعنی منیٰ کا نام منیٰ اس لئے ہے۔ کہ اس میں قربانی کے جانوروں کا حج کے موقعہ پر کثرت سے خون بہایا جاتا ہے۔ آیت الم یک نطفۃ من منی یمنٰی (قیامۃ) میں نطفہ کو بھی مَنی اسی لئے کہا جاتا ہے۔ کہ اسے رحم میں ڈالا جاتا ہے اور تشریح الاجسام والے بعض محققین کی تحقیق ہے۔ کہ خون کے بیس قطروں سے بطور خلاصہ ایک قطرہ مادہ منویہ تیار ہوتا ہے۔ اور جس قدر بھی آب مَنی جو دراصل خون ہی ہے۔ رحم میں بہایا جاتا ہے۔ یہ انسان کا خلاصہ ہے جسے قرآن کریم میں سلالہ کے لفظ سے بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اور جس کا ہر قطرہ بیج کی طرح انسان کی اجمالی شکل میں انسانی وجود کے ۲۴۸ اعضاء پر مشتمل پایا جاتا ہے۔ جو بحساب جمل رحم کے ۲۴۸ اعداد سے مساوات رکھتے ہیں اور عند المواصلت مرد کا اس قدر آب مَنی کے ذریعہ اپنا خون بہانا کسی قبض خاطر اور تکلف اور تکلیف کے ذریعے نہیں ہوتا۔ بلکہ کمال درجہ لذت کے ساتھ وقوع میں آتا ہے۔

پس خدا کے وصال کی بھی یہی نشانی اور علامت ہے۔ کہ جب جان و مال اور عزت و قوم اور وطن وغیرہ چیزوں کی قربانی کا موقعہ میسّر آئے۔ تو ان کی قربانیوں سے اسی طرح کی لذت اور لطف خدا کے مقرب اور واصل لوگوں کو بھی محسوس ہوتی ہے۔

حاجی لوگوں کے لئے بحالت احرام غبار آلود حالت سے تذلل اور خاکساری کا نمونہ ظاہر کرنا بھی مولےٰ پاک کے وصال کی راہ اختیار کرنے کی ایک طرح کی تیاری ہے۔ جس طرح رمضان کے روزوں میں بعض آداب ملحوظ رکھے جاتے ہیں۔ کہ کھانے پینے کی چیزیں۔ اور میاں بیوی کے خاص تعلقات جو روزہ کی حالت کے بغیر حلال اور ان کا استعمال منع نہیں۔ لیکن روزہ سے وہ حلال چیزیں روزہ کے وقت کے ختم ہونے تک ممنوع ہیں۔ اسی طرح نماز میں بعد تکبیر تحریمہ تا تسلیم اور حج اور عمرہ میں بعد احرام باندھنے کے حالت احلال تک کئی چیزوں کو جن کا استعمال یا عمل منع نہیں۔ ممنوع قرار دیا جاتا ہے۔ جس میں یہ سبق دینا مقصود ہے۔ کہ جب مومن انسان خدا کے لئے اپنی حلال چیزوں کو بھی ترک کرسکتا ہے تو حرام چیزوں کو تو بطریق اولےٰ اُسے ترک کر دینا چاہیئے۔ اور احرام کے لئے مکانی اور زمانی آداب کا ضبط نفس کے لئے ایک خاص طرح کی مشق ہے۔ تا توجہ الی اللہ اور تعظیم لامر اللہ کا خاص ملکہ اور احساسِ کامل دل میں پیدا ہو۔ گویا احرام کے ذریعے گناہوں سے محفوظ رہنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ تا حالت تقدس سے خداوند قدوس سے تعلق قائم ہو۔ کیونکہ گناہ آلود حالت کے ساتھ ایک قدوس اور پاک ہستی کو تعلق کیسے ہو سکتا ہے۔ جبکہ ماں بھی اپنے پیارے مگر بول و براز سے ملوث بچہ کو گود میں نہیں بٹھا سکتی۔ جب تک کہ وہ پاک نہ ہولے۔ پس کعبۃ اللہ میں خدائے قدوس کی تجلی کا مشاہدہ کرنے اور اس کے شربت وصال سے سیراب ہونے کے لئے ازبس ضروری ہے۔ کہ بحکم تخلقوا باخلاق اللّٰہ۔ حج کرنے والا اپنے تئیں مصبغ بہ صبغۃ اللہ بنائے۔ کیونکہ کامل تعلق کے لئے تناسب کا ہونا ایک لابدی اور ضروری بات ہے۔

(۵)

رمی الجمار یعنی کنکریوں کا تین مناروں پر پھینکنا انسان کی من۔ تن اور دھن کی تین طرح کی قربانیوں کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔ اور ایک منارہ پر کنکریوں کو پھینکنے کے بعد دوسرے منارہ کی طرف رمی الجمار کے لئے منتقل ہونا۔ اور پھر دوسرے سے تیسرے کی طرف نفس امّارہ اور نفس لوّامہ اور نفس مطمئنہ کی تین طرح کی تبدیلیوں کی حالت کی طرف بھی اشارہ ہے۔

(۶)

رمی الجمار یعنی کنکریوں کے پھینکنے کا عمل اور منیٰ میں قربانی کے جانوروں کے ذبح کرنے کا عمل دونوں کا تعلق تکبیر یعنی اللہ اکبر سے پایا جاتا ہے اور جس طرح ہر کنکری پھینکنے کے وقت تکبیر کہی جاتی ہے۔ اسی طرح جانور کو ذبح کرنے کے وقت بھی تکبیر کہنا ضروری ہے۔ ان دونوں عملوں میں تصویری زبان میں جہاد فی سبیل اللہ اور غزوات اسلامیہ کی طرف بھی اشارہ پایا جاتا ہے اور وہ اس طرح کہ جہاد فی سبیل اللہ میں بھی ایک قسم کی رمی اور ذبح یعنی قتل کو عمل میں لایا جاتا ہے۔ جیسا کہ آیت فلم تقتلوھم ولٰکن اللّٰہ قتلھم وما رمیت اذ رمیت ولٰکن اللّٰہ رمٰی میں قتل اور رمی کا تعلق کفار کے ساتھ جنگ کے موقعہ پر دکھایا گیا ہے اور خدا تعالےٰ کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ کے فعل قتل کو اپنا فعل قتل اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رمی کو اپنی رمی قرار دینا ان معنوں میں ظاہر فرمایا۔ کہ گویا جنگ کے وقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ کے صحابہ کا فعل قتل اور فعل رمی خداوند تعالےٰ کا فعل قتل اور فعل رمی تھا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ کے صحابہ فرشتوں کی طرح خدا کے جوارح اور آلہ کار کی حیثیت میں کام کرنے والے تھے اور ان کا خدا کے آلہ کی حیثیت میں کام کرنا اسی طرح پر تھا۔ جس طرح حج کرنے والے اپنے ہاتھ میں کنکری پکڑ کر پتھر کے منارہ پر پھینکنے والے۔ اور چھری کو اپنے ہاتھ میں لے کر قربانی کے جانور کو ذبح کرنے والے ہوتے ہیں۔ اب کنکری خود تو یہ کام نہیں کرسکتی۔ کہ پتھر کے ستون کا مقابلہ کرسکے۔ یا اڑ کر منارہ پر جا لگے۔ ایسے ہی جانور کو ذبح کرنے والی چھری میں بھی یہ طاقت نہیں۔ کہ خود بخود چھوٹی سی چھری ہو کر اتنے بڑے جانوروں کو ذبح کرسکے۔ جب تک کہ کنکری پھینکنے والے کے ہاتھ میں اور چھری چلانے والے کے ہاتھ میں آلے کی طرح پورے تصرف کے ماتحت کام نہ کرے۔

پس اسی طرح ولقد نصرکم اللّٰہ ببدر وانتم اذلّۃ کے ارشاد میں صحابہ کی جماعت جو بلحاظ بے کسی بے بسی اور بے سروسامانی کے کفار کی نگاہوں میں اذلّۃ کے سوا کچھ نہ تھی۔ اور آیت ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین کے رُو سے دو سو کفار کے بالمقابل بیس افراد کی حیثیت رکھتی تھی۔ کیا تھی۔ وہی کنکریوں کی حیثیت پتھر کے ستونوں کے بالمقابل اور بے جان چھریوں کی حیثیت جانوروں کے بالمقابل۔ لیکن جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور صحابہ خدا کے حکم کے ماتحت اس کا آلہ بن کر کفار کے بالمقابل آئے۔ تو ولقد نصرکم اللّٰہ کے ارشاد کے مطابق خدا تعالےٰ کی نصرت نے خارق عادت اور معجزانہ غلبہ عطا فرمایا۔ جو سیھزم الجمع ویولون الدبر کی پیشگوئی کا عظیم الشان نتیجہ تھا۔

خاکسار ابو البرکات غلام رسول راجیکی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحقیق الادیان

ویدک لٹریچر اور توحید خالص

توحید خالص کے صرف یہ معنی نہیں کہ خدا کو بلحاظ ذات کے ایک ماننا۔ اگر یہی توحید خالص ہے۔ تو وہ سناتن دھرمی جو ۳۳ کروڑ دیوتاؤں کے پجاری ہیں۔ وہ بھی موحد ہوں گے۔ کیونکہ ان کا بھی یہی اعتقاد ہے۔ کہ ”ایشور ایک ہے“ بلکہ توحید خالص یہ ہے کہ ”خدا تعالے کو بلحاظ ذات اور صفات واحد اور بےنظیر ماننا۔ اور اس کی کسی بھی صفت میں کسی اور کو شریک نہ کرنا۔ اسی کو ہر اعتبار سے کامل اور خالق و مالک اور باقی کل اشیاء کو ناقص اور مخلوق و مملوک ماننا اس لحاظ سے توحید خالص کی مؤید بھی وہی کتاب ہو سکتی ہے۔ جو خدا تعالے کو بلحاظ ذات وصفات واحد اور بےنظیر پیش کرکے اس کو سب کا خالق و مالک وحاجت روا و مشکلکشا بتائے۔ اور تمام ماسوا اللہ کو اس کی مخلوق و مملوک اور اس کی محتاج قرار دے کر اس بات کا بار بار اعلان کرے۔ کہ صرف ایک ہی خدا اس قابل ہے۔ کہ اس کی عبادت کی جائے اور اس سے اپنی حاجت روائی کی دعائیں کی جائیں۔ ہر مصیبت اور دکھ میں اسکو پکارا جائے۔ اور اسی سے سب مرادیں مانگی جائیں۔ اس کے علاوہ کسی کی عبادت کرنا یا اپنی حاجت روائی کے لئے دعائیں کرنا ہرگز ہرگز جائز نہیں۔ کیونکہ سوائے خدائے واحد کے اور کوئی بھی حاجت روا مشکلکشا اور غنی ہستی نہیں۔ اسکے مقابلہ میں شرک یہ ہے۔ کہ خدا کی سب کی سب صفات یا ان میں سے کوئی ایک صفت کسی کو دیدینا مخلوق کے کسی فرد۔ روح وغیرہ کو خدا تعالے کی طرح الآن کما کان اور حی القیوم ماننا اس کے بعد ہم ویدک لٹریچر کے متعلق کچھ عرض کرتے ہیں۔ اس میں بعض منتر یعنی ایک آدھ فی صدی ایسے ہیں جن میں ناقص درجہ کی توحید موجود ہو۔ یعنی یہ لکھا ہے کہ ”ایشور کی ہم پوجا کرتے ہیں“ وغیرہ وغیرہ اور حقیقت تو یہ ہے۔ کہ ویدک لٹریچر میں ہر قسم کا شرک اس کثرت سے پایا جاتا ہے۔ جس کی نظیر کسی اور کتاب میں ملنی مشکل ہے۔ آگ۔ سورج۔ پانی۔ ہوا زمین و آسمان۔ گنگا۔ جمنا وغیرہ کی پوجا اور ویدک لٹریچر کے بعض مصنفین نے تو اصل دیوتاؤں کے علاوہ کئی فرضی دیوتا مقرر کرکے ان کی پوجا میں کئی کئی منتر بنائے ہیں۔ اور کئی فرضی کارنامے بنا کر ان کی طرف منسوب کر دیئے ہیں۔ ذیل میں اختصار کے ساتھ ویدک لٹریچر کی تعلیم کا نمونہ پیش کیا جاتا ہے۔

آگ کی پوجا

ویدک لٹریچر میں سب سے بڑا درجہ ویدوں کا اور ویدوں میں سب سے اعلے مقام رگوید کو حاصل ہے۔ مگر یہ رگوید شروع ہی آگ کی پوجا سے ہوتا ہے۔ ملاحظہ ہو رگوید منڈل ۱ سوکت ۱ منتر ۱۔ ترجمہ میں اس آگ دیوتا کی پوجا اور تعریف کرتا ہوں۔ جو جگیوں کو چمکانے والی اور ہون کرنے کے لائق اور موتی جواہرات دینے والی ہے۔

رگوید منڈل ۵ سوکت ۴ منتر ۴ ترجمہ۔ اے پاک کرنے والی اور اچھے شعلوں والی اور چمک والی آگ دیوتا ہم (پجاری لوگ) تجھ میں گھی وغیرہ ڈال کر اس سے اور اپنے کلام سے تیری پوجا کرتے ہیں آگے ملاحظہ ہو رگوید منڈل ۱ سوکت ۲۷ منتر ۱۔ ترجمہ۔ ہم (پجاری لوگ) اس آگ دیوتا کو پوجتے اور پکارتے ہیں۔ جو کہ ہون کے لائق اور دیوتاؤں کو بلانیوالی اور دھواں جس کا نشان ہے۔

اس کے بعد ملاحظہ ہو اتھروید کانڈ ۱۹ سوکت ۶۴ منتر ۱-۲-۳ ترجمہ۔ ۱- اے آگ میں تجھ باخبر دیوتا کے لئے یہ ایندھن لایا ہوں۔ تو بھی مجھے عقل و دولت عطا کر (۲) اے آگ دیوتا ہم (پجاری لوگ) تجھے لکڑیوں سے بڑھاتے ہیں۔ تو بھی ویسے ہی ہم کو اولاد اور مال و دولت سے بڑھا۔ (۳) اے آگ دیوتا جو کوئی لکڑی بھی ہم تجھ میں ڈالیں تو اسے ضرور استعمال کر۔ وہ سب کی سب تیرے لئے مبارک ہو۔

ایک اعتراض کا جواب

بعض لوگوں نے لکھا ہے۔ ویدوں میں اگنی لفظ کے معنی یہ آگ نہیں بلکہ ایشور ہے۔ مگر یہ ان کا خود ساختہ دعوے اکئی وجوہ سے باطل ہے۔ (۱) عام سنسکرت کی لغتوں میں اگنی لفظ کے معنی ایشور کہیں بھی نہیں آتے۔ بلکہ اس زمینی آگ کے ہی ہیں۔ (۲) ویدوں کی خاص لغت نرکت جس پر سوامی دیانند وغیرہ کو بہت فخر ہے اس میں دیوتاؤں کے باب میں اگنی لفظ کے متعلق لکھا ہے۔ کہ ”آگ دیوتا کا مقام صرف یہ زمین ہی ہے۔ اس لئے پہلے ہم اسی کی تشریح کرتے ہیں“۔ پھر لکھا ہے۔ ”وید منتروں میں جس اگنی کی پوجا کا ذکر ہے۔ وہ صرف یہ زمینی آگ ہی ہے۔ ہاں اگنی لفظ سے مجازی طور پر بجلی اور سورج بھی مراد لئے جا سکتے ہیں“۔ چنانچہ اس ڈکشنری کے مصنف نے اگنی لفظ کی بحث شروع کرکے اس کے معنی زمینی آگ کرتے ہوئے رگوید کا وہی پہلا منتر شہادت وتائید میں لکھا ہے۔ جو کہ ہم نے اوپر پیش کیا ہے۔ (۳) اول تو کوئی لغت ایسی نہیں جو یہ بتائے۔ کہ اگنی کے معنی آگ اور خدا دونوں ہو سکتے ہیں۔ لیکن اگر بفرض محال اس لفظ کو کثیر المعنی بھی تصور کر لیں تب بھی اس سے مراد خدا نہیں۔ کیونکہ وہ الفاظ جو کثیر المعنی ہوں۔ وہ تبھی تک اپنے سب معنوں میں استعمال ہو سکتے ہیں جب تک کہ مطلق یعنی خالی عن القیود ہوں لیکن جب وہ سیاق وسباق اور لوازمات سے مقید ہو جائیں۔ تو ان کے صرف وہی ایک معنی ہوتے ہیں۔ جو کہ سیاق وسباق کی رو سے صحیح ہوں۔ اور اوپر کے پیشکردہ منتروں سے صاف پتہ لگتا ہے۔ کہ مصنفین وید نے ان میں اگنی سے محض یہ زمینی آگ لی ہے۔ ”لکڑیوں اور گھی سے روشن ہونے والی“ ”جگیہ میں چمکنے والی“ ”لکڑیوں سے بڑھنے والی“ ”دھواں جس کا نشان ہے“ وغیرہ وغیرہ یہ سب قیود بتا رہی ہیں۔ کہ اگنی کے معنی محض یہ زمینی آگ ہے۔

سورج کی پوجا

سورج کی پوجا کے لئے بھی بہت سے منتر ویدوں میں آتے ہیں۔ ملاحظہ ہو رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۳۷ منتر ۱۰ ترجمہ۔ اے سورج تو ہمارے دیکھنے سے ہمارے لئے باعث آرام ہو۔ دن اور اپنی روشنی سے تو ہمارے لئے باعث آرام ہو اے سورج بھگوان ہم کو تو رنگ برنگ یعنی کئی رنگوں کا دھن و دولت دے۔

یجروید ادھیائے ۲۰ منتر ۱۶ (ترجمہ) اگر ہم نے جاگتے ہوئے یا سوتے ہوئے گناہ کئے ہیں۔ تو سورج بھگوان ہم کو ان تمام گناہوں سے پاک کردے۔

اتھروید کانڈ ۱۳ سوکت ۱ منتر ۳۲۔ (ترجمہ) اے سورج دیوتا تو طلوع کرتا ہوا میرے دشمنوں کو ہلاک کر اور تو غروب ہوتا ہوا بھی میرے دشمنوں کو یوں تباہ کر جس سے وہ بہت نیچے یعنی ذلیل ہو جائیں۔

یاد رہے کہ ان منتروں میں ”سوریہ“ کا لفظ آیا ہے۔ جس کے معنی ڈکشنری اور علم ادب کی کتب میں سورج کے آئے ہیں۔ یہ لفظ اتنا عام ہے۔ کہ ہندو اپنے بعض مشہور لیڈروں کو بعض دفعہ ”بھارت سوریہ“ یعنی ہندوستان کا سورج لکھ دیتے ہیں۔

زمین کی پوجا

زمین کے نام سنسکرت زبان میں کئی ہیں جن میں سے مشہور پرتھوی اور بھومی ہیں۔

ہم ”الفضل“ کے تمام قدردان اصحاب سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ جلسہ سالانہ تک کم سے کم ایک نیا خریدار مہیا فرمائینگے امید ہے دوستوں نے کوشش شروع فرما دی ہوگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے متعلق ملاحظہ ہو۔ اتھرووید کانڈ ۱۲ سوکت ۳۹ ۔ منتر ۱۔ (ترجمہ) زمین گائے اور آگ اس کا بچھڑا ہے ۔ اے زمین دیوی تو اپنے بچھڑے سے مل کر مجھ (پجاری) کو رزق دے ۔

اتھرووید کانڈ ۱۲ سوکت ۱ منتر ۶ (ترجمہ) دھن و دولت اور سونے کو دھارن کرنے والی اور جہان کو اپنے اندر جگہ دینے والی۔ اور سب کو پالنے والی ۔ اور جس میں آگ دیوتا اور اندر دیوتا بھی ہیں۔ ایسی زمین دیوی ہم کو دھن و دولت دے۔ منتر ۱۲ (ترجمہ) اے میری ماں زمین جو تیرے درمیان اور باقی حصوں میں غلہ اور دھن ہے ۔ وہ تو ہم کو دے۔ ہم تو زمین کے بیٹے ہیں ایسے ہی ہمارا باپ بادل ہماری پرورش کرے ۔ منتر ۴۴ :۔ (ترجمہ) خزانوں کو اپنے اندر رکھنے والی زمین دیوی مجھ کو سونا اور جواہرات اور باقی دھن و دولت دے ۔

ان منتروں میں بھومی اور پرتھوی دو لفظ آئے ہیں ۔ جن کے معنے تمام سنسکرت کی لغت اور ویدوں کی لغت میں محض زمین کے ہی ہیں ۔ ہاں پرتھوی آسمان بھی نام آیا ہے ۔

آسمان اور زمین دو دیوتے

زمین کے ساتھ اب آسمان دیوتا کا بھی ذکر کیا جاتا ہے ۔ رگوید منڈل ۶ سوکت ۷۰ ۔ منتر ۶ ۔ (ترجمہ) اے ماں زمین اور باپ آسمان تم دونوں جو کہ سب کو جاننے والے اور اچھے کاموں والے ہو ہم کو رزق دو۔ اتھرووید کانڈ ۱۸ سوکت ۱ ۔ منتر ۳۱ ۔ (ترجمہ) اے زمین و آسمان دو دیوتاؤ۔ میں تمہاری دونو کی پوجا کرتا ہوں ۔ تم میری دعاؤں کو سنو! اس منتر میں " دیاوا بھومی " و " رودسی " دو لفظ آئے ہیں ۔ جن کے معنے لغت میں زمین و آسمان کے ہیں ۔ دیکھو سنسکرت شبد ارتھ کوستبھ کوش ۔

چاند دیوتا

چاند کے متعلق ملاحظہ ہو ۔ اتھرووید کانڈ ۲ سوکت ۲۳ منتر ۵ :۔ (ترجمہ) اے چاند دیوتا جو تجھ میں جلن ہے ۔ تو اس سے اس کے لئے گرم ہو ۔ جو ہمارا دشمن ہے ۔ یا پھر جس کے ہم دشمن ہیں ۔ تو اس کو گرمی سے بالکل خالی یعنی راکھ کی طرح کر دے اتھرووید کانڈ ۷ سوکت ۸۱ منتر ۲ و ۳ (ترجمہ) ۲۔ دنوں کا پیمانہ یہ چاند نیا ہی پیدا ہوتا رہتا ہے ۔ یہ اپنا حصہ کر کرکے دیوتاؤں کو دیتا رہتا ہے ۔ کہ چاند دیوتا ہماری عمروں کو بڑھائے ۔ آگے منتر ۳ :۔ اے چاند دیوتا تو مجھے اولاد اور دھن و دولت سے مکمل کر ۔

ہوا دیوتا

ہوا کے نام تو سنسکرت میں کئی آتے ہیں ۔ مگر زمینی ہوا کے لئے عام طور پر " وایو " اور آسمانی ہواؤں کے لئے " مرت " نام آتا ہے ۔ (دیکھو ویدوں کی ڈکشنری نرکت دیوت کانڈ) ان کے متعلق ملاحظہ ہو ۔ یجروید ادھیائے ۲۰ منتر ۱۵ (ترجمہ) جو گناہ ہم نے دن میں کئے ۔ اور جو گناہ ہم نے رات میں کئے ۔ ہوا دیوتا ہم کو ان تمام گناہوں سے نجات دے ۔ اتھرووید کانڈ ۷ سوکت ۲۷ منتر ۷ : (ترجمہ) جو ہوائیں سمندر سے پانی اٹھا کر آسمان پر لے جاتی ۔ اور پھر ان پانیوں کو زمین پر برساتی ہیں ۔ وہ ہم کو گناہوں سے نجات دیں ۔ یجروید ادھیائے ۲۷ منتر ۲۴ (ترجمہ) اے ہوا تو جو اپنے نیت نام کے گھوڑوں پر سوار ہو کر یجمان کے یگ میں آتی ہے تو ہم کو وہ دھن و دولت دے جس میں بیٹے ۔ گھوڑے اور گائیں ہوں ۔

مینڈک دیوتا

مینڈک دیوتا کے لئے بھی کئی منتر وید میں موجود ہیں ۔ ملاحظہ ہو رگوید منڈل ۷ سوکت ۱۰۳ منتر ۱۰ :۔ (ترجمہ) گائے کی طرح ڈرانے والے اور بکرے کی سی آواز نکالنے والے ۔ سفید اور سبز رنگ کے مینڈک ہم کو مال و دولت دیں ۔ اور یہ ہم کو سینکڑوں گائیں دیتے ہوئے ہماری عمروں کو بڑھائیں ۔

اس منتر میں مینڈک کا لفظ ہے ۔ جس کے معنے لغت کی تمام کتب میں محض مینڈک کے ہی آتے ہیں ۔

موسموں مہینوں اور سالوں کی پوجا

ویدک لٹریچر سے مصنفوں کے متعلق ہم کیا عرض کریں ۔ ان کی مثال بچوں کی سی تھی ۔ کہ جسے دیکھا ۔ اسے ہی حاجت روا یقین کرکے اس کی مداح سرائی شروع کر دی ۔ اور اس سے آگے اپنی حاجتیں پیش کرنے لگ گئے ملاحظہ ہو اتھرووید کانڈ ۳ سوکت ۱۰ ۔ منتر ۹ :۔ (ترجمہ) اے لوگو تم موسم دیوتاؤں کی پوجا کرو ۔ مہینوں اور سالوں دیوتاؤں کی پوجا کرو ۔ اور موسموں کے مالکوں (دھی اور فرضی) دیوتاؤں کی پوجا کرو میں بھی ان سب کی پوجا کرتا ہوں ۔

رات دیوی

رات دیوی کے متعلق ملاحظہ ہو ۔ اتھرووید کانڈ ۱۹ ۔ سوکت ۴۸ ۔ منتر ۲ و ۳ ۔ (ترجمہ) ۲ ۔ اے ہماری ماں رات ۔ تو ہم کو صبح کے حوالے کر ۔ اور صبح ہم کو دن کے حوالے کرے اور دن ہم کو پھر تیرے حوالے کرے ۔ ۳ ۔ اے رات دیوی جو سانپ وغیرہ یا اوپر سے گر کر بجلی وغیرہ جو ہم کو نقصان دینے والی چیزیں ہیں ۔ یا جو ایسی چیزیں پہاڑوں سے آتی ہیں ۔ تو ان سب سے ہمیں بچا ۔

اوپر تو عام راتوں کا ذکر ہے ۔ اب خاص راتوں کا سنئیے ۔ جس رات چاند بالکل نظر ہی نہیں آتا ۔ اس کے متعلق ملاحظہ ہو ۔ رگوید سوکت ۳۲ منتر ۷ (ترجمہ) اے موٹے سرینوں والی اندھیری رات تو دیوتاؤں کی بہن ہے ۔ تو ہمارے ہون کو قبول کر ۔ اور ہم کو اولاد دے ۔ اتھرووید کانڈ ۷ سوکت ۷۹ منتر ۱ (ترجمہ) اے اندھیری رات دیوی دیوتاؤں نے جو تیرا حصہ مقرر کیا ہے ۔ تو اس سے ہمارے یگیہ کو مکمل کر ۔ اور ہم کو وہ دھن و دولت دے جس میں بڑے بڑے بہادر مرد ہوں ۔ اور مال و دولت کے علاوہ بہادر بیٹے بھی ہوں ۔

خاکسار ۔ ناصر الدین عبد اللہ پروفیسر جامعہ احمدیہ

بردوان شہر (بنگال) میں تبلیغ احمدیت

سانکلسٹ آنریری مبلغ محمد حنیف صاحب قمر لکھتے ہیں ۔ خاکسار ۱۵ ستمبر کو بردوان شہر میں پہنچا ۔ اور ۲۱ دن مقیم رہا ۔ شہر میں ۳۰ میل کا دورہ کرکے ۔ کچہریوں ۔ سکولوں بازاروں ۔ اسٹیشن ۔ پوسٹ آفس ۔ مہاراجہ صاحب کی راج باڑی اور آٹھ مساجد میں پیغام بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پہنچایا ۔ ۱۵۰ اشتہارات تقسیم کئے ۔ ۱۰ قاعدے یسرنا القرآن قیمتاً فروخت کئے ۔ سید محمد مسیح صاحب جج ۔ اور اخوندکار عبد الرزاق صاحب ۔ اور کئی وکلاء سے ملاقاتیں کیں ۔ صوبیدار نیاز محمد صاحب کو جو کہ مہاراجہ صاحب کی فوج میں ہیں ۔ اور ضلع رہتک کے باشندہ ہیں تبلیغ کی گئی ۔ جناب غلام احمد صاحب ریٹائرڈ پیشکار نے ایک مولوی صاحب کو بلا کر اپنے مکان پر مباحثہ کرایا ۔ مگر ۱۵ ۔ ۲۰ منٹ کے بعد مولوی صاحب بدزبانی کر کے بھاگ گئے ۔ جس کو پیشکار صاحب نے بھی بہت برا منایا ۔ اور احمدیت کا ان پر اچھا اثر رہا ۔ اور بھی آٹھ دس علماء سے ملاقاتیں کرکے پیغام حق پہنچایا ۔ اس اثنا میں صرف پانچ دن مہمان رہا ۔ باقی سولہ دن تحریر کا کام کرکے کمایا ۔ اور خود کھانا پکا کر کھایا ۔ محلہ رشنیق پور کی مسجد میں چار دن درس قرآن کریم دیا ۔ اور تبلیغ کی ۔ کل دس تقریریں بردوان میں کیں ۔ ایک مسجد پر کلمہ شریف اور آیات و احادیث خوشخط بغیر کسی اجرت کے لکھ دیں ۔

قریشی محمد حنیف صاحب قمر جن کی رپورٹ تبلیغی اوپر درج ہے ۔ ان کو کوئی تنخواہ یا الاؤنس نہیں دیا جاتا ۔ وہ آنریری طور پر فریضۂ تبلیغ ادا کرتے ہیں ۔ اور اس کی رپورٹ بھیجتے رہتے ہیں ۔ محولہ بالا رپورٹ میں عام تبلیغی جدوجہد کے علاوہ فروخت لٹریچر ۔ ہاتھ سے کام کرکے کمانا ۔ اور خود پکا کر کھانا اور غیر احمدی مسجد کی زینت کے لئے آنریری محنت کرنا ایسے امور ہیں جو ہمارے نوجوان باقاعدہ آنریری مبلغین کے لئے قابل تقلید ہیں ۔ میں قمر صاحب کے کام پر اظہار مسرت کرتا اور ان کو مبارکباد دیتا ہوں ۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء ۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مذاہب کی جدوجہد

سکھوں کی طرف سے پرچار کا نتیجہ

دربار صاحب امرتسر کی کمیٹی کے پریذیڈنٹ نے بالفاظ "ملاپ" ۷ نومبر بیان کیا کہ کمیٹی کے پرچار کے نتیجہ میں اس وقت تک یو۔پی میں دو لاکھ کے قریب اچھوت وغیرہ سکھ بن چکے ہیں۔

دربار صاحب امرتسر اور ترنتارن کی کمیٹی کے ممبران کا ایک مشترکہ جلسہ ہوا۔ جس میں بالفاظ ملاپ ۱۱ نومبر فیصلہ کیا گیا ہے کہ امرتسر کے ضلع میں پورے زور سے سکھی کا پرچار کیا جائے۔ اس کے اخراجات ہر دو کمیٹیوں کے پرچار فنڈ سے پورے کئے جائیں گے۔

دیانند سالویشن مشن ہوشیارپور

آریہ اخبار "پرکاش" لاہور (۲۴ نومبر) لکھتا ہے۔ ماہ ستمبر ۱۹۴۰ء میں مشن کے کارکنوں کی ان تھک کوشش سے یو۔پی و سنٹرل انڈیا میں ۲۴۱ غیر ہندوؤں کو شدھ کر کے ہندو دھرم میں شامل کیا گیا۔ سنٹرل انڈیا میں عیسائی بھیلوں کی شدھی پر عیسائی پادریوں نے از حد مخالفت کی۔ اور ہندو دھرم میں شامل ہونے سے روکنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی مگر وہ نہ مانے

عیسائیت کی اشاعت

شمالی امریکہ کی "فارن مشنز کانفرنس" کے گزشتہ سالانہ اجلاس میں تبلیغی کارگزاریوں کے متعلق جو اعداد و شمار پیش کئے گئے۔ ان سے ظاہر ہے کہ

پروٹسٹنٹ مشنز غیر ممالک میں بڑی سرعت سے ترقی کر رہی ہیں۔ ۱۹۲۵ء میں غیر ممالک میں پروٹسٹنٹ مشنز کا شمار ۳۵ لاکھ ۶۵ ہزار ۳۴۴ تھا۔ اور اسّی لاکھ سے کچھ اوپر بپتسمہ یافتہ زیر تعلیم مسیحی تھے۔ ۱۹۳۸ء میں پختہ مشنرکاروں کی تعداد ساٹھ لاکھ تک جا پہنچی۔ اور بپتسمہ یافتہ پروٹسٹنٹ مشنری کا شمار ایک کروڑ تیس لاکھ ہو گیا۔

۱۹۱۱ء میں غیر ممالک میں تقرر یافتہ دیسی پادریوں کی نسبت غیر ملکی مشنری ۳۵۱ زیادہ تھے۔ ۱۹۳۸ء میں دیسی مشنری بدیسی مشنریوں سے ۱۰۲۷۱ کی تعداد میں بڑھ گئے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ مسیحی خدمت کی باگ ڈور بدیسی مشنریوں کے ہاتھ سے نکل کر بتدریج دیسی کارندوں کے ہاتھوں میں آرہی ہے

۱۹۳۸ء میں پروٹسٹنٹ مشنوں کی آمدنی ۸ کروڑ روپیہ تھی۔ جس میں سے قریباً ۹ کروڑ روپیہ دیسی مسیحیوں نے جمع کیا۔ اور بقیہ کینیڈین اور امریکن کلیساؤں کا ہدیہ تھا۔

اس وقت ایشیا میں ہر ۴۸ - افریقہ میں ہر ۲۸ - اور اوشیئنکا میں ہر ۴ افراد پر ایک مسیحی ہے۔ آخرالذکر علاقہ میں بڑھا ہوا تناسب فلپائن میں رومن کیتھولک مسیحیوں کی کثیر تعداد کی وجہ سے ہے۔

ضلع کانگڑہ کے اچھوت اور آریہ

اخبار "آریہ پرکاش" ۱۰ نومبر لکھتا ہے "یہ امر باعث اطمینان ہے کہ ضلع کانگڑہ کے پچاس ہزار ہریجنوں کے ہندو دھرم کو چھوڑ کر مسلمان ہو جانے کا جو خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ وہ اب آریہ سماجی اور ہندو نیتاؤں کی کوششوں سے دور ہو گیا ہے۔ اس سمبندھ میں راجہ نریندر ناتھ - سوامی ستیا نندجی - رائے بہادر لالہ رام سرن داس۔ ڈاکٹر گوکل چند نارنگ - پنڈت کیش پال اور سوامی وجے کمار کانگڑہ کے متعدد مقامات میں گئے۔ اور مقامی راجاؤں اور دیگر معززین سے ملے۔ انہوں نے وعدہ کیا۔ کہ ہریجنوں کی شکایات دور کر دی جائیں گی - یہ سب کچھ ہو جانے پر بھی آریہ سماج کو اپنی توجہ ادھر سے نہ ہٹانی چاہیئے"۔

اسی سلسلہ میں اخبار "ملاپ" ۱۱ نومبر لکھتا ہے۔ "دیوان بہادر راجہ نریندر ناتھ رائے بہادر لالہ رام سرن داس۔ مسٹر گوکل چند نارنگ اور شری سوامی ستیا نندجی و آریہ سماج۔ سناتن دھرم پرتی ندھی سبھا۔ دیانند دلت ادھار منڈل ہوشیارپور اور دیگر ہندو سوسائیٹیوں کی کوشش سے تحصیل نورپور کے مواضعات جوالی۔ نیروٹ۔ بھربار وغیرہ میں اعلیٰ جاتی کے ہندوؤں اور اچھوتوں میں چشموں اور کنوؤں سے پانی بھرنے کے سوال پر جو دیرینہ جھگڑا چلا آتا تھا۔ اس کا فیصلہ ہو گیا ہے۔ اور ہندوؤں نے اچھوتوں کے اس حق کو تسلیم کر لیا ہے۔ کہ اچھوت ان کنوؤں اور چشموں سے پانی بھر سکتے ہیں"۔

اشاعت بائیبل

عیسائی اپنی کتاب بائیبل کی اشاعت کے لئے جو سرگرم کوشش دنیا بھر میں کر رہے ہیں۔ وہ اس امر سے ظاہر ہے۔ کہ اس وقت تک دنیا کی قریباً سوا سات سو زبانوں میں بائبل کے اربوں نسخے شائع و تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ دیگر ممالک کا حال تو جانے دیجئے۔ ہمارے اپنے ملک ہندوستان میں صرف برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسائٹی ناگپور کے کام کے متعلق ہی نظر کر لیجئے۔ جس کے متعلق لکھا ہے۔

یہ سوسائٹی ہر سال ۷۵ ہزار نسخے بائبل کے ہندی زبان میں اور ۸۰ ہزار بنگالی زبان میں شائع کرتی ہے۔ یہ سوسائٹی ۱۸۱۱ء میں ہندوستان میں قائم ہوئی تھی - اسی سال اس نے ۲۰۵۰ نسخے شائع کئے - اور اب ہر سال اوسطاً ۲ لاکھ ۴ ہزار نسخے ۴۹ ہندوستانی اور ۲۶ بیرونی زبانوں میں شائع کرتی رہتی ہے - قریباً ۳ ہزار کا پیان بائبل کی کلکتہ - ڈھاکہ - اور پٹنہ یونیورسٹیوں کے میٹرک پاس طلباء کو ان کی درخواست پر مفت تقسیم کرتی ہے۔

مردم شماری کے سلسلہ میں اچھوتوں کی قرارداد

لائل پور سے ۱۰ نومبر کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ پنجاب اچھوت کانفرنس میں جو چوہدری جگ جیون لال ایم۔ ایل۔ اے سابق پارلیمنٹری سکرٹری بہار گورنمنٹ کی صدارت میں لائل پور میں ہوئی یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ آنے والی مردم شماری میں اچھوت اپنی تعدادی طاقت کی حفاظت کا پورا پورا بندوبست کریں۔ اس کام کے لئے ہر جگہ کمیٹیاں بنائی جائیں جو اس امر کا خیال رکھیں کہ مردم شماری کے ایام میں کوئی دوسرا فرقہ اچھوتوں پر زیادتی نہ کر سکے۔ نیز یہ کہ ۲۷ اصحاب کی ایک سب کمیٹی بنائی جائے جسے اس سلسلہ میں ضروری کارروائی کرنے کا مکمل اختیار ہو گا۔

ماہ اکتوبر میں ۳۳۲ ہندو بنا لئے گئے

سکرٹری دیانند سالویشن مشن کی رپورٹ میں جو اخبار "پرتاپ" ۱۳ نومبر میں شائع ہوئی بتایا گیا ہے کہ ماہ اکتوبر میں اس مشن کے کارکنوں نے ۳۳۲ عیسائی اور مسلمانوں کو ہندو دھرم میں شامل کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"پیغام صلح" کا نام نہاد رئیس

معلوم ہوتا ہے۔ منظور علی صاحب سابق کلرک تعلیم الاسلام ہائی سکول کے "رئیس قادیان" ہونے کا ثبوت بعض اخبارات کو تو اسی وقت مل گیا تھا۔ جب انہوں نے اپنی چوکھٹ پر انہیں جبیں سائی کرتے دیکھا۔ اور باقی ایک دو پر اسوقت ان کی حقیقت منکشف ہو گئی۔ جب "الفضل" میں ایک مختصر سا نوٹ ان کے متعلق شائع ہوا۔ اور کسی نے انکو منہ لگانا پسند نہ کیا۔ البتہ "پیغام صلح" ان کی حمائت کا ڈھنڈورہ ابھی تک پیٹ رہا ہے مگر اس لئے نہیں۔ کہ وہ انکی رئیسانہ صفات کا مشاہد ہے۔ بلکہ اس لئے کہ ہر وہ شخص جو مرکز احمدیت کے خلاف کوئی حرکت کرے خواہ وہ کیسا ہی ہو۔ "پیغام صلح" نہ صرف اس کی ہاں میں ہاں ملانا بلکہ اس کی ثنا خوانی کرنا اپنا فرض سمجھتا ہے۔ ورنہ کسی کے "رئیس" ہونے کا یہ بھی کوئی ثبوت ہے۔ جو "پیغام" نے پیش کیا ہے۔ کہ "الفضل" کے رپوٹر نے کسی موقع پر اس کے نام کے ساتھ رئیس لکھ دیا تھا۔ اخبارات میں کسی غلط فہمی کی بنا پر کسی غلط بات کا شائع ہو جانا کوئی غیر معمولی بات نہیں اور اسے سند پکڑنا ایسے ہی آدمی کا کام ہو سکتا ہے۔ جو اپنے ادعا کے ثبوت میں کوئی اور معقول دلیل نہیں رکھتا۔

"پیغام صلح" اور اس کے نام نہاد رئیس کو معلوم ہونا چاہئے۔ کہ اخباری غلطی رئیس بننے کے لئے کافی نہیں ہو سکتی۔ اور نہ اپنے منہ میاں مٹھو بننے میں کچھ معقولیت ہے رئیس کہلانے کے کچھ لوازمات ہیں۔ اور ان کا پایا جانا ضروری ہے ــــ وہ جس حد تک ان میں پائے جاتے ہیں۔ سب کو معلوم ہیں ہمارے سامنے چونکہ ان کے "رئیس" ہونے کا کوئی ثبوت نہیں۔ اس لئے ہم نہیں مان سکتے۔ نہ معلوم "پیغام صلح" کو انہیں "رئیس" ثابت کرنے کی کیوں فکر پڑی ہوئی ہے۔ اسے اس سے کیا خاص فائدہ مد نظر ہے۔ یوں تو ہر شخص جو اعلیٰ اخلاق رکھتا ہو اپنی جگہ معزز ہوتا ہے۔ لیکن جو شخص ظالم یا غلط کار ہو وہ خواہ رئیس ہی ہو لوگ اس پر نفرین بھیجیں گے منظور علی صاحب کے متعلق بھی امر واقع پر غور کرنا چاہئے وہ نظارت تعلیم و تربیت کے ماتحت ایک معمولی کلرک تھے اور ان کے پاس سکول کا اکونٹس وغیرہ تھا۔ اس سے گھبرا کر انہوں نے مختلف قسم کی حرکات شروع کر دیں۔ جن میں سے آخری یہ تھی کہ قادیان کے بازاروں میں اپنے بچوں کو ساتھ لے کر ناموزوں اور ہتک آمیز نعرے لگاتے پھرے اور ان کے پیچھے مخالفین احمدیت کا ایک گروہ تھا۔ جو ان کی تائید کر رہا تھا۔ اب دیکھنے والی بات یہ ہے کہ جن میں وہ کام کرتے رہے اور جن کا نمک کھاتے رہے۔ صرف اسباب کی وجہ سے کہ ان کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ اور پیشتر اس کے کہ اس بارے میں کوئی اظہار رائے ہو۔ انہوں نے مخالفانہ پروپیگنڈا کرنا اور بازاروں میں نعرے لگانے شروع کر دئے باوجود اس کے ان کے متعلق خاموشی اختیار کی گئی۔ مگر انہوں نے پہلے قادیان میں اور پھر باہر کے اخبارات میں جماعت احمدیہ کے خلاف پروپیگنڈا شروع کر دیا۔ ظاہر ہے۔ کہ یہ تمام حرکات کسی طور سے بھی موزوں نہ تھیں۔ خواہ وہ "رئیس" ہوں یا نہ ہوں۔ ہم نے ان کے "رئیس" ہونے سے اگر انکار کیا ہے تو اس لئے کہ یہ ایک خلاف واقعہ بات تھی۔ جس کے ذریعہ انہوں نے اپنے غلط پراپیگنڈا کو اہمیت دینے کی کوشش کی۔

درس القرآن

مسجد احمدیہ سیدوالا میں ہر روز بعد نماز صبح ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ایک ماہ سے درس القرآن دیتے ہیں۔ اور نمازیوں کو نماز کا ترجمہ پڑھاتے ہیں۔ اکثر ناخواندہ احمدی اصحاب کو نماز کا سارا ترجمہ یاد ہو گیا ہے۔

خاکسار محمد یوسف امیر جماعت احمدیہ سیدوالا۔

جماعت احمدیہ انبالہ کے متعلق خبریں

حاجی میراں بخش صاحب کے قتل کا مقدمہ

حاجی میراں بخش صاحب مرحوم کے قتل کا مقدمہ بعدالت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ۲۶ اکتوبر سے زیر سماعت تھا۔ ۷ نومبر کو فیصلہ سنایا گیا۔ کہ چار ملزمان میں سے صرف ایک نابالغ ملزم پر فرد جرم عائد کی گئی۔ اور باقی تین کو ڈسچارج کر دیا گیا۔ اب صرف نابالغ ملزم مزید کارروائی کے لئے بعدالت سشن جج صاحب بہادر انبالہ سپرد ہوا ہے۔

حاجی صاحب مرحوم کے مکان میں چوری کے واقعہ کی تحقیقات تقریباً ختم ہے۔ اور لاپتہ میں شمار ہے۔

ایک مخلص احمدی کی وفات

۱۰ نومبر کو میاں بشیر احمد صاحب بی۔ اے ایل ایل بی وکیل کی لاش سپرد خاک کی گئی مرحوم متواتر گیارہ سال سے مرض دق میں مبتلا تھے۔ آخری دم تک بہت حوصلہ سے کام کرتے رہے۔ اخبار الفضل کا روزانہ مطالعہ کرتے تھے حال ہی میں ہز ایکسیلینسی لیڈی لنلتھگو صاحبہ نے مرحوم کو یکصد روپیہ یکمشت اور دس روپے ماہوار دینا شروع کیا تھا اور بڑی ہمدردی کا اظہار بھی کیا تھا۔ مرحوم کے پسماندگان سے ان کی بیوہ۔ دو لڑکے اور ایک لڑکی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے۔ محمد مستقیم وکیل انبالہ شہر

درخواست ہائے دعا

(۱) محمود احمد صاحب ناصر کالاباغ نے ایک اپیل کی ہوئی ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے دعا کی جائے (۲) شیخ عبد الرب صاحب لائلپوری عرصہ سے بیمار اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ (۳) سید ظہور احمد صاحب وٹرنری اسسٹنٹ سرجن شجاع آباد کا لڑکا ناصر احمد بعارضہ بخار بیمار ہے (۴) صوفی فضل الٰہی صاحب آگرہ بعارضہ بخار و پھوڑا بیمار ہیں (۵) ملک عبد الرحمٰن صاحب نوشہرہ چھاؤنی بعارضہ بخار بیمار ہیں (۶) برکت بی بی صاحبہ اہلیہ محمد غنی صاحب گکھڑ منڈی ضلع سیالکوٹ مختلف امراض میں مبتلا ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

دوائی اٹھرا

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں یرقان سبز پیلے دست قے پچش درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا لڑکے کے فوت ہو جانا اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحب طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے محصولڈاک علاوہ۔

المشتہر حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

کیا آپ کو کبھی طبیہ عجائب گھر دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ اگر نہیں۔ تو جلسہ سالانہ پر اسے ضرور ملاحظہ فرمائیں۔ پروپرائیٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۱ نومبر ماسکو کی اطلاع ہے کہ روس نے یوکرین اور روسی پولینڈ کی سرحد پر جدید اسلحہ سے مسلح فوج کے ۱۵۰ ڈویژن جمع کر دیئے ہیں۔ روس کی اس کارروائی کی وجہ یہ ہے کہ جرمنی نے چیکوسلواکیہ کی سرحد پر بھاری فوج جمع کر رکھی ہے۔ ایک ڈویژن میں ۱۷ سے ۲۳ ہزار تک فوج ہوتی ہے گویا روسی فوج کی تعداد ۲۲ سے ۳۰ لاکھ تک ہے۔

پشاور ۱۱ نومبر۔ ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا ہے جس میں گورنر صوبہ سرحد نے اعلان کیا ہے کہ جنگ کے دوران میں درہ خیبر ہندوستان سے آنے والے ڈریوں کے لئے بند رہے گا کسی وزیٹر کو جمرود سے آگے جانے کی اجازت نہ ہوگی۔

لنڈن ۱۱ نومبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ برطانوی کیبنٹ میں جلد ہی رد و بدل کیا جائے گا۔ لارڈ ہیلی فیکس کی جگہ مسٹر ایڈن کو وزیر خارجہ بنایا جائے گا۔ اور لارڈ ہیلی فیکس وزیر ہند بنائے جائینگے۔ توقع کی جاتی ہے کہ ان کے وزیر ہند ہونے سے ہندوستان کے سیاسی تعطل کا خاتمہ ہو جائیگا۔

لنڈن ۱۱ نومبر۔ "ایمپرس آف جاپان" سلامتی سے برطانیہ پہنچ گیا ہے یہ جہاز ۲۶ ہزار ٹن کا ہے دوران سفر میں اس پر بم گرایا گیا مگر کوئی نقصان نہ پہنچا سکا۔

لنڈن ۱۱ نومبر۔ تباہ شدہ چینی کالج اور یونیورسٹیوں کے ۲۰ ہزار لڑکے لڑکیاں برما اور تبت کی سرحد پر آگئی ہیں ان کو جھونپڑیوں میں تعلیم دی جائے گی۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ یونان کی تازہ خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ پنڈس کے مقام پر جہاں اطالوی ڈویژن گھر گیا تھا اب بچے کھچے اطالویوں کا صفایا کیا جا رہا ہے۔ اطالوی یہاں شکست کھانے کے بعد بھاگ کھڑے ہوئے تھے۔ اب وہ اس ڈر کی وجہ سے کہ دریائے کلاماس کی دلدل میں ان پر بم نہ برسائے جائیں بسرعت پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس جگہ ان کے تین ڈویژنوں کو گھیر لیا گیا ہے

لنڈن ۱۲ نومبر۔ کارسیکا کے پاس اطالوی پلٹ کر حملہ کرنے کے لئے کمک اکٹھی کر رہے ہیں۔ بعض خبروں سے معلوم ہوا کہ حملہ شروع بھی کر دیا گیا ہے مگر یونانی ان تمام جگہوں پر جمے ہوئے ہیں جو پہلے اطالویوں سے چھینی جا چکی ہیں۔ اطالوی جہاز دیہات پر بموں کی بوچھاڑ کر رہے ہیں انگریزی ہوائی جہاز جو یونان کی مدد کے لئے پہنچے ہوئے ہیں۔ ان بندرگاہوں پر حملہ کر رہے ہیں۔ جہاں سے اطالوی فوجیں یونان پر حملہ کرنے کے لئے آئی ہیں۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ کل رات نائب وزیر جنگ نے کہا اس وقت ہمارے مدنظر سب سے بڑا کام یہ ہے کہ اٹلی پر ہوائی سمندری اور خشکی کی فوجوں سے سخت چوٹ لگائیں۔ ہوائی فوج نے اپنا کام شروع کر دیا ہے دوسری فوجیں بھی اس میں حصہ لینے والی ہیں

لنڈن ۱۲ نومبر۔ مشرق بعید سے خبریں آئی ہیں کہ جاپان نے انڈوچائنا کے سامنے کچھ نئی شرائط پیش کی ہیں۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ پنڈس کے علاقہ میں یونانیوں کو جو کامیابی حاصل ہوتی ہے اس کا ایک اور نتیجہ یہ نکلا ہے۔ کہ اطالوی فوجیں دوسرے مورچوں سے بھی پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ انہیں اطالوی ہوائی جہاز راستہ دکھا رہے اور سامان پھینک رہے ہیں۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ کل رات لنڈن پر ہوائی حملہ بہت تھوڑی دیر رہا۔ جب سے ہوائی حملے شروع ہوئے ہیں۔ اتنا چھوٹا حملہ کوئی نہ ہوا تھا۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ ایک جرمن فوجی افسر نے ایک اخبار میں لکھا ہے۔ کہ ہم صرف ہوائی بیڑہ کے ذریعہ انگلستان پر فتح نہیں پا سکتے۔ ہمارے لئے صرف ایک ہی راستہ ہے۔ اور وہ یہ کہ برطانیہ میں اپنی فوجیں اتاریں۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ جنرل مولوٹاف وزیر روس آج برلن پہنچ گئے۔ یہ پہلا موقعہ ہے۔ کہ وہ اپنے ملک سے باہر گئے ہیں۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ بلجیم کانگو سے جنرل ڈیگال نے اعلان کیا ہے۔ کہ آزاد فرانسیسی آہستہ آہستہ اپنے علاقہ پر قبضہ کر رہے ہیں۔ اور وہ دشمن کے مقابلہ میں کبھی نہ ہار مانیں گے

دہلی ۱۲ نومبر۔ آج سپلیمنٹری فنانس بل پر بحث کے دوران میں مسلم لیگ کی طرف سے سریامین نے کہا۔ میری پارٹی کو اگرچہ حکومت سے کئی شکائتیں ہیں۔ مگر وہ لڑائی کے کام میں کوئی روک اوٹ نہیں ڈالنا چاہتی

لنڈن ۱۱ نومبر۔ برطانیہ کے وزیر جنگ مسٹر ایڈن ۱۵ ہزار میل کا دورہ کر کے واپس آگئے ہیں۔ یہ دورہ ایک ماہ میں ختم ہوا۔ اس کا سب سے بڑا مقصد یہ تھا۔ کہ مصر اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں برطانیہ کی جنگی تیاریوں کا معائنہ کریں ایک نمائندہ اخبار سے کل انہوں نے کہا کہ انہیں مصر میں ہندوستانی سپاہیوں کی پھرتی اور جوانمردی دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ آپ نے فرمایا مصر میں ہندوستانی سپاہیوں کا حوصلہ بڑھانے والا وہ مقابلہ ہے۔ جو برطانیہ ہوائی جہازوں کا کر رہا ہے۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ کل اٹلی والے ایک زبردست ہوائی جہازوں کا جتھہ بنا کر برطانیہ پر حملہ کرنے آئے۔ اس جتھہ میں ۳۰ بمبار اور کچھ شکاری جہاز تھے۔ مگر ۱۵ منٹ لڑائی کے بعد وہ بھاگ نکلے۔ ان میں چھ بمبار اور سات لڑاکا جہازوں کو گرا لیا گیا۔ برطانیہ کے کسی ایک جہاز کو بھی نقصان نہ پہنچا۔

بخارسٹ ۱۲ نومبر۔ آج رومانیہ کے وزیر اعظم روم کو روانہ ہوئے۔

برلین ۱۲ نومبر۔ آج روس کی پارلیمنٹ کے صدر اور وزیر خارجہ مسیو مولوٹاف جب برلین پہنچے تو جرمنی کے وزیر خارجہ ربن ٹراپ اور دوسرے لوگوں نے ان کا استقبال کیا۔ اور خوش آمدید کہا۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ آج روم کے سرکاری اعلان میں تسلیم کیا گیا ہے۔ کہ انگریزی ہوائی جہازوں نے حملہ کر کے ایک اطالوی جنگی جہاز کو سخت نقصان پہنچایا۔

لنڈن ۱۲ نومبر معلوم ہوتا ہے۔ فرانس کے لوگ دشی حکومت کے خلاف بغاوت کا جھنڈا بلند کرنے والے ہیں۔ جنرل ڈیگال نے فرانس جانے سے انکار کر دیا ہے۔ ہنوئی سے جاپانی ایجنسی نے خبر دی ہے۔ کہ انڈوچائنا میں جنرل ڈیگال کے ساتھیوں نے ادہم مچا رکھا ہے۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ کل رات موسم خراب ہونے کی وجہ سے یورپ میں کوئی زور کی ہوائی لڑائی نہیں ہوئی۔ آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔ ان کی آڑ میں کچھ جرمن جہاز لنڈن پر پہنچ گئے۔ اور اندھا دھند بم برسانے لگے۔ اس جنگ میں ۲۶ جہاز گرا لئے گئے۔ جن میں سے ۱۳ جرمنی کے اور ۱۳ اٹلی کے تھے

ایتھنز ۱۲ نومبر۔ آج ایک یونانی اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ کئی سو اطالوی افسر اور ۶ سو سپاہی اور قیدی بنائے گئے ہیں۔ اطالوی پنڈس میں ہارنے کے بعد دوسرے مورچوں سے بھی پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ تاکہ حملہ کر سکیں۔ مگر یونانی فوجیں ان کا پیچھا کر رہی ہیں۔

دہلی ۱۲ نومبر خیال کیا جاتا ہے کہ سوموار سے قبل سنٹرل اسمبلی میں ضمنی مالی بل پر ووٹ نہیں لئے جائیں گے۔

بمبئی ۱۲ نومبر۔ حضرت علی رضؓ کے مزار کے لئے جو عراق میں ہے۔ ۱۰ لاکھ روپیہ کے خرچ سے ایک سائبان تیار کیا گیا ہے۔ جس میں سینکڑوں تولے سونا اور چاندی صرف کی گئی ہے۔

لاہور ۱۲ نومبر۔ وزیر اعظم پنجاب نے اعلان کیا ہے۔ کہ پنجاب ملک کو بچانے کا پختہ ارادہ کر چکا ہے۔ بھرتی کا کام بہت عمدگی سے ہو رہا ہے۔ بہت جلد دس لاکھ پنجابی بھرتی ہو کر میدان میں پہنچ جائیں گے۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ خبر آئی ہے کہ کل رات برطانوی ہوائی جہازوں نے البانیہ کی ایک مشہور بندرگاہ پر حملہ کیا۔ جس سے آگ لگ گئی۔ یہ آگ قریباً سو میل دور سے دکھائی دیتی تھی۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah